السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس سلطان عبدالعزیز کے دور کے چاندی کے سکہ کے سو عربی ریال ہیں اوراس نے قریبا بیس سال سے ان کی زکوۃ ادا نہیں کی تو کیا اس رقم میں زکوۃ واجب ہے اور کتنی واجب ہے ؟ کیا ان کی قیمت لگا کر مروجہ پیپر کرنسی میں زکوۃ ادا کی جاسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو گزشتہ سالوں کی زکوۃ بھی ادا کرنی چاہیئے زکوۃ ان ریالوں میں بھی ادا کر سکتا ہے اور نوٹوں کی صورت میں بھی!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص265

محدث فتویٰ